کسانوں کا مطالبہ: جینیاتی مکئی نامنظور!

پریس ریلیز

13 فروری، 2019

پاکستان کے چھوٹے اور بے زمین کسان مزدوروں کے حقوق کے لیے سرگرم پاکستان کسان مزدور تحریک (پی کے ایم ٹی) کی جانب سے زراعت میں دیوہیکل بین الاقوامی بیج کمپنیوں کی جینیاتی ٹیکنالوجی کے فروغ کے خلاف اسلام آباد پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔

پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پی کے ایم ٹی کے قومی رابطہ کار الطاف حسین، صوبائی رابطہ کار خیبر پختونخوا فیاض احمد سمیت پی کے ایم ٹی کے دیگر ارکان ظہور جوئیہ، طارق محمود اور آصف خان کا کہنا تھا کہ مختلف اخبارات میں زیرگردش خبروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق نے پاکستان میں جینیاتی مکئی کی منظوری کو موخر کرتے ہوئے پاکستان ایگری کلچرل ریسرچ کونسل (پارک) کی بیجوں کی جانچ کی کمیٹی ورائٹی ایویلوایشن کمیٹی کا اجلاس منسوخ کردیا ہے جس میں بین الاقوامی بیج کمپنیوں کے تیار کردہ جینیاتی مکئی کی پاکستان میں تجارتی بنیادوں پر کاشت کی اجازت متوقع تھی۔

پی کے ایم ٹی وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے ایک بار پھر ملک میں جینیاتی بیجوں اور خوراک پر پابندی کا مطالبہ کرتی ہے۔ پی کے ایم ٹی گزشتہ ایک دہائی سے جینیاتی بیجوں کو متعارف کرنے کی مخالفت کرتی آرہی ہے جو کسانوں کو ان کے بیج کے حق سے محروم کرتے ہیں۔ یہاں یہ بات دہرانے کی ضرورت ہے کہ دیوہیکل بین الاقوامی زرعی کمپنیوں کو ذہنی ملکیتی حقوق عالمی تجارتی ادارے (ڈبلیو ٹی او/ WTO) کے ٹرپس (TRIPS) معاہدے کے تحت دیے جارہے ہیں۔

حالیہ واقعات پاکستان سمیت دنیا بھر میں کسان تنظیموں کی جانب سے ڈبلیو ٹی او کے قیام سے ہی جینیاتی ٹیکنالوجی کی شدید مخالفت اور ان کے موقف کو سچ ثابت کررہے ہیں۔ مونسانٹو کے نباتات کش زہر راؤنڈ اپ ریڈی کی وجہ سے سرطان کا شکار ہونے والے ایک امریکی شہری کی جانب سے مونسانٹو کے خلاف جیتا گیا مقدمہ پاکستانی کسانوں کی صحت کے حوالے سے خطرات کو صاف ظاہر کرتا ہے۔ یقیناً پاکستانی کسانوں کو بھی مونسانٹو کی جینیاتی مکئی کے بیج پر بھی اس زہر کو استعمال کرنے پر مجبور کیا جائے گا۔ بھارت میں مونسانٹو کی جینیاتی کپاس بری طرح ناکام نظر آتی ہے اور یقیناً پاکستان میں بھی حالات مختلف نہیں۔ پاکستان میں کپاس کاشت کرنے والے کسان بی ٹی کپاس سے سخت نالاں ہیں اور مسلسل کم ہوتی ہوئی کپاس کی پیداوار خود اس کی گواہی دے رہی ہے۔ بی ٹی کپاس کی ناکامی کے بعد اب مونسانٹو جینیاتی مکئی متعارف کروانا چاہتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مونسانٹو گزشتہ کئی سالوں سے ملک میں جینیاتی مکئی کی تجارتی کاشت کی اجازت حاصل کرنے کے لیے سرتوڑ کوشش کررہی ہے۔ اگر ملک میں تجارتی بنیادوں پر جینیاتی مکئی کی منظوری دے دی گئی تو یہ جینیاتی کپاس سے کہیں زیادہ تباہ کن ثابت ہوگی کیونکہ مکئی کی فصل میں ہوا کے ذریعے زیرگی کا عمل (پولینیشن) ہوتا ہے جو موجودہ مقامی مکئی کی اقسام کو تباہ کردے گی۔ مزید یہ کہ پاکستان میں مکئی کی فی ہیکٹر پیداوار میں پہلے ہی اضافے کا رجحان ہے جو اس وقت جینیاتی مکئی کاشت کرنے والے کئی ممالک کی فی ہیکٹر پیداوار سے زیادہ ہے۔ پاکستان اپنی مکئی کی ضروریات مقامی پیداوار کے ذریعے حاصل کررہا ہے اور یہاں جینیاتی فصلوں کے تجربات کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔

پاکستان میں تجارتی بنیادوں پر جینیاتی مکئی کی منظوری کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ ہمارے کسان اگلے کچھ سالوں میں جینیاتی کپاس کی طرح انتہائی مہنگے جیناتی مکئی کے بیج استعمال کرنے پر مجبور ہونگے۔ اہم ترین نکتہ یہ ہے کہ ملک میں جینیاتی بیجوں کو فروغ دے کر ہم اپنی غذائی فصلوں پر کمپنیوں کے قبضے کی راہ ہموار کررہے ہیں۔ یہ بات بھی صاف ظاہر ہے کہ مکئی ایتھنول کی پیداوار کے ساتھ ساتھ مصنوعی حیاتیات (سینتھیٹک بائیولوجی) میں تجارتی طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔ جینیاتی بیجوں کی منظوری جیسے اقدامات ملک میں بھوک، غذائی کمی اور ماحولیاتی بگاڑ کو مزید بدتر کرنے کا سبب بنیں گے جبکہ چھوٹے اور بے زمین کسان مزدوروں پر اس کے پڑنے والے بدترین معاشی اثرات ایک نہایت سنگین پہلو ہے۔

جاری کردہ: پاکستان کسان مزدور تحریک؛ 03005745718, 03077711996

سیکریٹریٹ: اے ون، پہلی منزل، بلاک 2، گلشن اقبال، کراچی، فون: 34813320-21-92+، فیکس: 34813321-21-92+
https://pkmt.noblogs.org